ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

مرکز الاقتصاد الاسلامی (دعوت اسلامی) کا قیام وخدمات: تعارفی مطالعہ

The establishment and services of the Islamic Economic Center (Dawat-e-Islami): An introductory study

محمد وسیم

ریسرچ سکالر پی ایچ ڈی، شعبہ علوم اسلامیہ، نیشنل بزنس ایڈ منسٹریشن اینڈ اکنامکس (الحمراء یونیورسٹی) لاہور، ملتان کیمپس

ڈاکٹر حافظ محمد حسن محمود

لیکچرار شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور، وہاڑی کیمپس

Abstract

This study provides an introductory analysis of the establishment, objectives, organizational structure, and services of the Islamic Economic Center (Dawat-e-Islami). Established to promote the principles of Islamic economics in accordance with the Qur'an and Sunnah, the Center seeks to provide practical guidance on Shariah-compliant financial practices while enhancing public awareness of Islamic economic values. The study examines the Center's major initiatives, including educational programs, research activities, training workshops, publications, consultancy services, and public awareness campaigns. It also highlights the Center's role in promoting Islamic banking, interest-free financial systems, Zakat, Waqf, ethical business practices, and financial literacy within society. Using qualitative and descriptive research methods, this study reviews available institutional documents, published literature, reports, and related academic sources to present a comprehensive overview of the Center's contributions. The findings indicate that the Islamic Economic Center has made significant efforts to bridge the gap between Islamic economic theory and its practical implementation through education, research, and community engagement. Despite its achievements, the study also identifies opportunities for expanding research collaborations, digital outreach, and policy-oriented initiatives to increase its academic and social impact. This introductory study contributes to the understanding of the Center's role in promoting Islamic economics and provides a foundation for future economic thought.

Keywords: Islamization, Dr. Israr Ahmad, Khilafah, Islamic Political Thought, Pakistan

تعارف

مرکز الاقتصاد الاسلامی کے نام سے ایک ادارہ معرض وجود میں آیا۔ جس میں جدید تجارتی طریقوں سے آگاہ ماہر علماء اور مفتیان کرام پر مشتمل ٹیم موجود ہے۔ اس ادارے کا بنیادی مقصد عوام کو آگاہی دینا اور ان میں شعور پیدا کرنا ہے کہ وہ اپنے کاروبار اور تجارت کو شریعت کی تعلیمات کے مطابق انجام دے سکیں۔ جدید تجارتی طریقوں سے آگاہ ماہر علماء اور مفتیان کرام پر مشتمل ٹیم درپیش شرعی مسائل کا جامع حل پیش کرتی ہے۔

اس ادارے کے اہم مقاصد درج ذیل ہیں :

- بالخصوص فنانس اور اکاؤنٹ کے لوگوں کو سود کی پہچان اور غیر سودی نظام سے آگاہ کرنا۔
- لین دین کو شریعت کے اصولوں کے مطابق پر اس فلو بنا کر اپنی ڈیل کو غلطیوں سے محفوظ کرنا۔
- ڈیلنگ میں نت نئے انداز کو شرعی حدود میں رہتے ہوئے شریعہ پروڈکٹس بنوا کر دینا۔

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

- مرکز الاقتصاد الاسلامی کی خدمات اور نمایاں کارنامے۔[1]

اسلامک فنانس کورس

اسلامک اکنامکس سینٹر دار الافتاء اہل سنت (دعوت اسلامی) نے ۲۰۲۰ میں ایک اسلامی مالیاتی کورس کا آغاز کیا۔ یہ کورس اسلامی اسکالرز اور پیشہ ور افراد دونوں کے لیے قرآن پاک کی تعلیمات، حدیث مبارکہ اور اسلامی فقہ سے متعلق اسلامی فنانس کے بارے میں جامع معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس کورس کو اسلامی مالیاتی اصولوں اور طریقہ کار کی تفصیلی تفہیم پیش کرنے کے لیے نہایت احتیاط سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ اس ڈومین میں قابل قدر نظریاتی اور عملی بصیرت پیش کرتا ہے۔ اس کورس کو شروع کرنے سے، اس کورس کے شرکاء اسلام کے اصولوں اور مالیات اور تجارت کو کنٹرول کرنے والے طریقوں کے بارے میں بصیرت حاصل کرتے ہیں، جیسا کہ دین اسلام نے تجویز کیا ہے۔ معروف مفتیان کرام اور مالیاتی ماہرین اس کورس میں لیکچر دیتے ہیں، جن کے نام درج ذیل ہیں:

- مفتی علی اصغر عطاری، اسلامی اقتصادیات کے مرکز کے سربراہ، سینئر مفتی دار الافتاء اہل سنت۔
- مفتی محمد سجاد عطاری، دار الافتاء اہل سنت۔
- مفتی محمد جمیل عطاری، دار الافتاء اہل سنت۔
- مولانا فرحان مدنی، دار الافتاء اہل سنت۔
- مولانا طلحہ صدیقی، ایک نجی اسلامی بینک میں سربراہ شریعہ آڈیٹر۔
- ڈاکٹر محمد یونس علی، ایک پرائیویٹ تکافل کمپنی میں ممبر آف شریعہ بورڈ۔
- مولانا زین العابدین، ایک نجی بینک میں شریعہ آڈیٹر۔

یہ کورس سالانہ بنیاد پر ہوتا ہے، اس کورس میں اندرون اور بیرون شہر سے لوگ شریک ہوتے ہیں۔ جبکہ کراچی کے شرکاء ذاتی طور پر کلاسز میں شریک ہوتے ہیں، دوسرے شہروں یا ممالک کے لوگ آن لائن شامل ہوتے ہیں۔ دونوں طرح کے شرکاء بیک وقت کلاس میں شرکت کرتے ہیں اور سیشن کے دوران ضرورتاً اپنے سوالات بھی پوچھتے ہیں۔

کورس کی کامیابی سے تکمیل پر، طلبہ کو جامعۃ المدینہ انسٹیٹیوٹ کی طرف سے ایک سند سے نوازا جاتا ہے۔ پاکستان کے اندر اور باہر سے سینکڑوں طلباء اس کورس سے مستفید ہو چکے ہیں۔ جن میں پاکستان کے علاوہ برطانیہ، دبئی، اسپین، بحرین، ماریشس، عرب شریف، جنوبی افریقہ، کینیڈا، سری لنکا، جرمنی، ہند اور دیگر ممالک کے طلباء شامل ہیں۔

اب تک اس کورس کے ۶ بیچ ہو چکے ہیں اور ان میں کئی سو طلباء کرام نے داخلہ لیا اور ۸۹۱ طلباء کرام اب تک اس کورس کو مکمل کر چکے ہیں، جن میں سے ۶۳۲ طلباء کرام ایسے تھے جنھوں نے فزیکلی کلاس میں شرکت کی اور ۲۵۹ ایسے طلباء کرام تھے جو بیرون شہر سے بیک وقت آن لائن شریک ہوئے۔[2]

تخصص فی الفقہ والاقتصاد

اسلامک اکنامکس سینٹر، دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی) نے ۲۰۲۱ میں اسلامی فقہ اور اسلامی معاشیات میں تخصص کے لیے کلاسز کا آغاز کیا۔ اس میں مذہبی اداروں سے فارغ التحصیل اسلامی اسکالرز دو سالہ تخصّص کورس میں شرکت کرتے ہیں، اور قرآن مجید اور اسلامی علوم اور حدیث

میں مہارت حاصل کرتے ہیں۔ مزید یہ کہ جدید معیشت اور جدید مالیاتی نظام کے بارے میں انہیں آگاہی دے کر متعلقہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بھی تیار کیا جاتا ہے۔ اس تخصص کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں شامل مضامین یہ ہیں:

- فقہ الاعتقاد۔
- فقہ البیوع والعقود المعاوضات (لین دین کے اصول اور معاوضہ کا معاہدہ)۔
- فقہ الاوقاف۔
- فقہ القواعد (قواعد)

اور اسلامی فقہ کے دیگر ضروری مضامین روزانہ کی بنیاد پر پڑھائے جاتے ہیں۔

مزید برآں، اس پہلے حصے میں اہم موضوعات جیسے فتویٰ جاری کرنے کا طریقہ اور اصول پڑھائے جاتے ہیں۔

اس تخصّص کا دوسرا حصہ مالیاتی امور سے متعلق مسائل کے نظریہ کے ساتھ ساتھ مسائل کے تجزیہ اور حل پر مشتمل ہے۔ اس حصہ میں درج ذیل احکام کے حل پڑھائے جاتے ہیں۔

وکالت (ایجنسی کا معاہدہ)، اجارہ (لیزنگ)، مضاربہ (منافع میں حصہ داری اور نقصان برداشت کرنا)، حصہ داری جائیداد، ہبہ (تحفہ کے طور پر دی گئی جائیداد)، ربا (سود)، حوالہ (پیسے کی نقل و حرکت کے بغیر فنڈز کی منتقلی)، ضمانت (مصدقہ قرض کی ادائیگی کے لیے ضامن)، مرابحہ (نقد یا قیمت کی موخر ادائیگی کے ساتھ فروخت پر منافع کے مارجن پر اتفاق)، استصناع (سامان تیار کرنے کا معاہدہ) اور سلم (سامان یا خدمات کی موخر ترسیل کے خلاف پیشگی ادائیگی) اس کے علاوہ وہ اسلامی فقہی تحقیق اور مقالہ نگاری کے قواعد وضوابط کی بھی تربیت کرتے ہیں۔

اس تخصّص کا تیسرا حصہ بینکاری، اسلامی بینکاری اور موجودہ جدید معاشی اور مالیاتی نظاموں پر ماہرین اقتصادیات کے ویک اینڈ / ہفتے میں تین دن کے لیکچرز پر مبنی ہے۔

اسلامک اکنامک سینٹر نے ۲۰۲۱ میں یہ کورس شروع کیا اور اب تک بہت سے طلباء تخصّص کے کورسز مکمل کر چکے یا پڑھ رہے ہیں۔ بہترین کارکردگی کے حامل طلباء اسلامک اکنامک سنٹر دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی) کا حصہ بھی بن چکے ہیں اور اسلامی معاشیات اور فقہ کے میدان میں فتاویٰ لکھنے میں مصروف ہیں۔ اس طرح کئی طلباء اسلامک فائنینس کے اداروں کے ساتھ بھی وابستہ ہو چکے ہیں، اسلامی فقہ اور معاشیات کے کورس میں تخصّص کے لیے لیکچرز ماہر مفتیانِ کرام اور مالیاتی ماہرین تھے۔ جن مفتیوں نے اپنا وسیع علم لیکچرز کی صورت میں پیش کیا ان میں اسلامک اکنامکس سینٹر کے سربراہ مفتی ابو محمد علی اصغر صاحب کے ساتھ ساتھ مفتی محمد سجاد صاحب اور مفتی محمد جمیل صاحب شامل تھے جو دارالافتاء اہل سنت (دعوتِ اسلامی) کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان اسکالرز نے اسلامی معاشیات اور فقہ پر دلچسپ لیکچر دے کر طلباء کی سمجھ کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔[۳]

اسلامک فائنانس میں ایک سالہ ڈپلومہ

اسلامک فائنانس کورس جو کہ تقریباً تین ماہ پر مشتمل ہوتا ہے اور تخصص فی الفقہ والا اقتصاد جو کہ تقریباً ۲ سال پر مشتمل ہوتا ہے اور پھر یہ تخصص فل ٹائم ہوتا تھا، تو ضرورت اس امر کی پیش آئی کہ کوئی ایسا کورس ڈیزائن کیا جائے کہ جو اس شارٹ کورس یعنی اسلامک فائنانس کورس سے زیادہ ہو اور تخصص سے کم وقت کا ہو اور پارٹ ٹائم میں کیا جا سکے تو اس ضرورت اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے سال ۲۰۲۵ء میں اسلامک اکنامکس سینٹر دارالافتاء اہل سنت (دعوتِ اسلامی) نے اسلامک فائنانس میں ایک سالہ ڈپلومہ متعارف کروایا، جس میں تخصص کا تیسرا حصہ یعنی بینکاری، اسلامی

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

بینکاری اور موجودہ جدید معاشی اور مالیاتی نظاموں پر ماہرینِ اقتصادیات کے لیکچرز منعقد کیے جاتے ہیں اور ساتھ ہی اسلامک فائنانس کورس میں ہونے والے کچھ خصوصی موضوعات کو بھی اس ڈپلومہ کا حصہ بنایا گیا۔

اس کورس میں ان افراد کو شامل کیا گیا جو درسِ نظامی سے مشرف ہونے کے ساتھ ساتھ کسی بھی یونیورسٹی سے گریجویٹ تک تعلیم حاصل کر چکے ہوں، ان افراد کو شامل کرنے کا ایک اہم مقصد یہ کہ اس وقت جو مارکیٹ میں اسلامک فائنانس کے افراد کا خلاء ہے اس کو بہتر انداز میں پُر کیا جا سکے، اور ایسے افراد تیار کئے جائیں جو قرآن پاک کی تعلیمات حدیثِ مبارکہ اور اسلامی فقہ سے متعلق معلومات رکھنے کے ساتھ ساتھ اسلام کے اصولوں اور مالیات اور تجارت کو کنٹرول کرنے والے طریقوں کے بارے میں بصیرت رکھتے ہوں، جیسا کہ دینِ اسلام نے تجویز کیا ہے، تاکہ جب یہ افراد کسی مالیاتی ادارے کا حصہ بنیں تو اس میں بہتر انداز سے دین کی خدمت کر سکیں اور مارکیٹ میں رائج نظام میں جو خرابیاں ہیں ان کو بہتر سے بہتر کر کے حلال طریقے پر گامزن کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسلامک اکنامکس سینٹر، دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی) نے اپریل ۲۰۲۵ء سے اس ایک سالہ ڈپلومہ کا آغاز کیا اور اب تک بہت سے طلباء اس ایک سالہ ڈپلومہ میں داخلہ لے کر تخصّص چکے ہیں۔ اور اس وقت ان کا یہ پہلا بیچ جاری ہے۔[۴]

سوشل میڈیا

گزشتہ تقریباً دو سال کے عرصے میں مرکز الاقتصاد الاسلامی کے تحت مختلف پلیٹ فارمز (فیس بک، لنکڈان، واٹس ایپ چینل وغیرہ) پر ۱۵۰ سے زائد فتاویٰ شائع کیے گئے، جن میں سے ۶۳ فتاویٰ انگریزی اور ۷۶ فتاویٰ اردو زبان میں تھے۔ ان فتاویٰ میں سے بعض نے ایک لاکھ سے زائد پڑھنے والوں تک رسائی حاصل کی۔

مرکز الاقتصاد الاسلامی کے سوشل میڈیا نیٹ ورک سے وابستہ افراد کی تعداد اس وقت تقریباً ۱۷ ہزار ہے، اور انکے فالوورز دنیا کے مختلف ممالک جیسے انڈیا، سعودی عرب، بنگلہ دیش، برطانیہ، متحدہ عرب امارات، عمان، اسپین، امریکہ اور کینیڈا وغیرہ سمیت ۳۰ سے زائد ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔[۵]

مرکز الاقتصاد الاسلامی (دعوتِ اسلامی) کی علمی، معاشی اور دینی خدمات کا تحقیقی جائزہ

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جس میں معیشت کو بھی بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ موجودہ دور میں جب دنیا سودی نظام اور سرمایہ دارانہ معیشت کے زیرِ اثر ہے، ایسے میں مرکز الاقتصاد الاسلامی کا قیام ایک اہم پیش رفت ہے۔ اس ادارے کا مقصد اسلامی اصولوں کے مطابق ایک منصفانہ، شفاف اور فلاحی معاشی نظام کی تشکیل ہے۔ مرکز الاقتصاد الاسلامی نے اسلامی مالیاتی نظام کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس شعبے میں مضاربہ، مشارکہ، مرابحہ، اجارہ اور سلم جیسے عقود پر تحقیق کی گئی ہے اور ان کو جدید بینکاری نظام کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ادارہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ مالیاتی لین دین میں سود سے مکمل اجتناب کیا جائے اور ایسے متبادل اختیار کیے جائیں جو شریعت کے مطابق ہوں۔ اس ضمن میں عملی رہنمائی اور ماڈلز بھی پیش کیے گئے ہیں۔ اس ادارے کی سب سے نمایاں خدمات میں سود کے خلاف جدوجہد شامل ہے۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں سود کی حرمت کو واضح کیا گیا اور جدید بینکاری نظام میں سود کی مختلف شکلوں کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ مزید برآں، سودی نظام کے نقصانات جیسے معاشی عدم مساوات، استحصال اور غربت میں اضافے کو اجاگر کیا گیا اور اس کے متبادل اسلامی نظام کو فروغ دیا گیا۔ مرکز نے زکوٰۃ کے نظام کو منظم کرنے اور اسے معاشی استحکام کا ذریعہ بنانے پر خصوصی توجہ دی ہے۔ زکوٰۃ کے نصاب، مستحقین، اور جدید مالی معاملات جیسے تنخواہ، کاروبار اور صنعتی پیداوار پر زکوٰۃ کے احکام کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ صدقات اور خیرات کے ذریعے غربت

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

کے خاتمے کے لیے عملی تجاویز بھی پیش کی گئی ہیں۔ ادارہ اسلامی تجارت کے اصولوں کو عام کرنے میں بھی سرگرم عمل ہے۔ حلال و حرام کی تمیز، دیانت داری، شفافیت، اور دھوکہ دہی سے اجتناب جیسے اصولوں کو فروغ دیا جاتا ہے۔ جدید تجارت جیسے آن لائن بزنس، ای کامرس، اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کے شرعی احکام بھی واضح کیے جاتے ہیں تاکہ مسلمان ہر سطح پر شریعت کے مطابق کاروبار کر سکیں۔ مرکز الاقتصاد الاسلامی جدید معاشی مسائل پر بھی گہری نظر رکھتا ہے۔ انشورنس کے متبادل کے طور پر تکافل، کرپٹو کرنسیز، اسٹاک مارکیٹ اور ڈیجیٹل بینکنگ جیسے موضوعات پر تحقیق کی گئی ہے۔ ان مسائل کے شرعی پہلوؤں کو واضح کر کے مسلمانوں کے لیے عملی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ اسلامی فلاحی ریاست کے تصور کو فروغ دیتے ہوئے یہ ادارہ غربت کے خاتمے کے لیے زکوٰۃ، وقف اور صدقات کے نظام کو مؤثر بنانے پر زور دیتا ہے۔ اس کے ذریعے معاشرے میں دولت کی منصفانہ تقسیم اور معاشی انصاف کو یقینی بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مرکز الاقتصاد الاسلامی علماء، طلبہ اور عوام کے لیے مختلف کورسز، سیمینارز اور ورکشاپس کا انعقاد کرتا ہے۔ ان پروگرامز کے ذریعے اسلامی معیشت کے اصولوں کو عام کیا جاتا ہے اور لوگوں کو عملی زندگی میں ان اصولوں پر عمل کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ یہ ادارہ عوامی مسائل کے حل کے لیے فتاویٰ جاری کرتا ہے، جن میں کاروبار، بینکاری، زکوٰۃ اور دیگر مالی معاملات کے شرعی احکام شامل ہوتے ہیں۔ یہ فتاویٰ عام فہم انداز میں پیش کیے جاتے ہیں تاکہ ہر طبقہ آسانی سے ان سے استفادہ کر سکے۔ مرکز کی جانب سے مختلف کتب، رسائل اور تحقیقی مقالات شائع کیے جاتے ہیں جن میں اسلامی معیشت کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا جاتا ہے۔ یہ مواد علمی و تحقیقی حلقوں کے ساتھ ساتھ عوام کے لیے بھی نہایت مفید ہے۔ ادارہ سرمایہ دارانہ اور سوشلسٹ نظاموں کا تنقیدی جائزہ لے کر اسلامی معاشی نظام کی برتری کو واضح کرتا ہے۔ اسلامی نظامِ معیشت عدل، مساوات اور فلاحِ عامہ پر مبنی ہے، جس میں ہر فرد کے حقوق کا تحفظ کیا جاتا ہے۔ مرکز الاقتصاد الاسلامی نے عصرِ حاضر کے معاشی چیلنجز کا اسلامی حل پیش کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اس ادارے کی خدمات نہ صرف علمی بلکہ عملی بھی ہیں، جو ایک سود سے پاک، منصفانہ اور فلاحی معاشی نظام کے قیام میں معاون ثابت ہو رہی ہیں۔ [۶]

تخصص فی الافتاء والاقتصاد کا نصاب (دعوتِ اسلامی)

Subjects

فقه البيوع	فقه الطلاق + فقه الأوقاف
فقه البيوع و العقودالمعاوضات	فقه العقيدة+فقه القواعد الفقه
فقه أصول الإفتاء	خصوصی لیکچرز
نظام البنوك الإسلامية	نظام البنك والمؤسسات المالية
النظام التجاري العصري	پروجیکٹ

First Part

مادة (subject)	كتاب (Book)
فقه الاوقاف	الدر المختار
فقه الطلاق	الدر المختار
رسم الافتاء	شرح عقود (مكمل) الفضل الموهبی(مکمل) اجلی الاعلام (مکمل)
فقه البيوع و العقود المعاوضات	الدر المختار

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

عقود المسماۃ عقد البیع للمصطفی زرقاء(مکمل) مجلۃ الاحکام العدلیۃ	
المعتقد المنتقد	فقہ الاعتقاد
الاشباہ والنظائر	قواعد الفقہ

Second Part

Lectures by Expert Economists on Modern Issues in Banking, Islamic Banking and Modern Trading System Prevailing in the Market

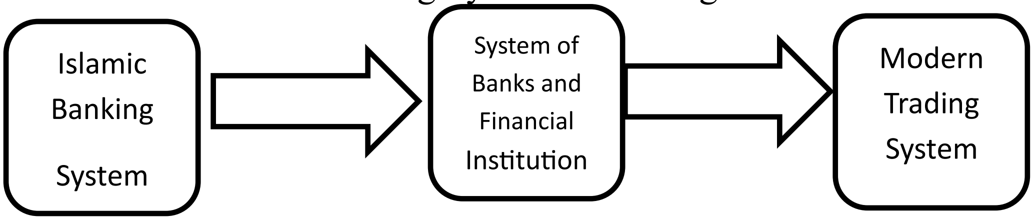

Modern Trading System

Introduction to the Business/ Corporate world	External Influences
Introduction to Company Law	Introduction to Taxation
Introduction to Business Finance	Direct and Indirect Taxation
Basics of Accounting	Import and Export
Introduction to Accounting & Costing	HR and Labour Laws
Published Accounts and Analysis	NCCPL / Stock Exchange
Investment Appraisal	Economics
Strategic Analysis	----------

نصاب کی اہمیت وافادیت

تخصص فی الاقتصاد الاسلامی (اسلامی معاشیات میں مہارت) کے نصاب کی اہمیت اس کے کثیر الجہتی تعلیمی اور عملی مقاصد سے واضح ہوتی ہے، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

یہ نصاب کسی موضوع میں گہری علمی تحقیق پر مبنی ہے، جس میں معاشی معاملات کی باریک جزئیات، ان کے اسباب وعلل، اور نتائج کا تفصیلی جائزہ لیا جاتا ہے۔ نصاب کی اہمیت اس بات میں ہے کہ یہ قدیم فقہی مصادر (قرآن، سنت، کتب فقہ) کو جدید معاشی نظریات کے ساتھ جوڑتا ہے، تاکہ عصر حاضر کے مسائل کا حل تلاش کیا جا سکے۔ اس نصاب کے ذریعے طلبہ کو "فقہ المعاملات"، "فقہ الاقتصادی" اور "فقہ المقاصد" میں مہارت فراہم کی جاتی ہے، جو مالیاتی نظام کو سمجھنے کے لیے ضروری ہیں۔ اس نصاب میں صرف نظریاتی تعلیم نہیں دی جاتی بلکہ روز مرہ کے کاروباری معاملات جیسے وکالت، اجارہ، مضاربہ، شرکت، مرابحہ اور استصناع جیسے موضوعات پر مسائل کا عملی حل سکھایا جاتا ہے۔ یہ نصاب ایسے ماہرین تیار کرتا ہے جو بینکوں، انشورنس کمپنیوں اور دیگر مالیاتی اداروں کو شریعت کی روشنی میں قانونی اور تکنیکی مشورے دے سکیں۔ نصاب کا بنیادی مقصد معاشی زندگی میں میانہ روی، توازن اور شریعت کے مطابق سیدھا راستہ اختیار کرنے کی تربیت دینا ہے، تاکہ فضول خرچی اور بخل سے بچا جا سکے۔ اس کے تحت مختلف معاشی نظاموں اور امور کے درمیان تقابلی جائزہ لینے کی صلاحیت پیدا کی جاتی ہے، جس سے اسلامی نظام

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

معیشت کی برتری واضح ہوتی ہے۔ یہ نصاب علماء اور ماہرین کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ جدید معیشت اور مالیاتی نظام کو شریعت کے اصولوں کے مطابق ڈھال سکیں۔

اسلامی اسکالر: لیکچرار

- مفتی علی اصغر عطاری ماہر امور اقتصادیات، ہیڈ آف مرکز الاقتصاد الاسلامی
- مفتی محمد سجاد عطاری
- مفتی محمد جمیل عطاری

اسلامک اکنامکس سینٹر ریسرچ ٹیم مفتی سید مسعود صاحب، مفتی عابد صاحب، مفتی فرحان صاحب، مفتی ماجد صاحب، مولانا حسان صاحب، مولانا ہود صاحب

تخصص فی الفقہ والاقتصاد الاسلامی کا آغاز وارتقاء

مرکز الاقتصاد الاسلامی دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی) نے ۲۰۲۱ میں تخصّص فی الفقہ والاقتصاد الاسلامی کی کلاسز کا آغاز کیا، جس میں دینی مدارس سے فارغ التحصیل ہونے والے علمائے کرام کو دو سالہ تخصص کورس کروایا جاتا ہے جس میں جہاں قرآن و حدیث اور فقہ اسلامی کی تعلیمات کا ماہر بنایا جاتا ہے وہیں پر جدید معیشت اور جدید مالیاتی نظام سے آگاہی دیتے ہوئے اس کے چیلنجیز کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔

اس تخصّص کے کورس کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں شامل مضامین میں "فقہ الاعتقاد" "فقہ البیع والعقود المعاوضات" "فقہ الاوقاف" اور "فقہ القواعد" اور فقہ اسلامی کے دیگر ضروری مضامین روزانہ کی بنیاد پر پڑھائے جاتے ہیں۔ نیز اس پہلے حصہ میں اہم موضوعات جیسے فتویٰ جاری کرنے کا طریقہ اور فتویٰ جاری کرنے کے اصول بھی پڑھائے جاتے ہیں۔

اس تخصص کے کورس کا دوسرا حصہ مالی معاملات کے مسائل کی تھیوری کے ساتھ ساتھ پریکٹیکل اور درپیش مسائل کے تجزیے اور انکو حل کرنے کی پریکٹس پر مشتمل ہے، اس حصے میں "وکالت"، "اجارہ"، "مضاربہ"، "شراکت"، "ہبہ"، "ربا"، "حوالہ وضمانت"، "مرابحہ"، "استصناع"، "سلم" جیسے موضوعات پر مسائل کا عملی حل سکھایا جاتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ "فقہی تحقیقات اور مقالہ لکھنے کے اصول وضوابط" پر بھی تربیت ہوتی ہے۔

تخصص کا تیسرا حصہ ماہر معاشیات کے لیکچرز پر مبنی ہوتا ہے، جس میں بینکنگ، اسلامی بینکنگ اور موجودہ جدید معاشی نظام اور مالیاتی سسٹم پر ویکینٹ پر ہفتے میں تین دن ماہرین کے لیکچر ہوتے ہیں۔

الحمدللہ عزوجل مرکز الاقتصاد الاسلامی دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی) نے تخصص فی الفقہ والاقتصاد الاسلامی کا کورس ۲۰۲۱ میں شروع کروایا تھا اور ابھی تک (2025) کل 5 ۷ طلبہ نے اس تخصص کے کورسس کو مکمل کر چکے ہیں اور ان میں سے اچھی کارکردگی کے ساتھ کامیاب ہونے والے طلبہ مرکز الاقتصاد الاسلامی دارالافتاء اہلسنت کا حصہ بھی بن چکے ہیں اور اسلامی معاشیات اور فقہ کے شعبے میں فتوی نویسی کے کام میں مصروف ہیں۔

۲۰۲۱ تا 2025 تخصص فی الفقہ والاقتصاد الاسلامی کے کورس میں لیکچرار میں جید مفتیاں کرام اور مالیاتی ماہرین شامل تھے۔ مفتیاں کرام جنہوں نے اپنے وسیع علم کو لیکچرز میں پیش کیا ان میں ہیڈ آف اسلامک اکنامکس سینٹر مفتی ابو محمد علی اصغر صاحب، نیز مفتی محمد سجاد صاحب، اور مفتی محمد

جمیل صاحب شامل تھے، جو دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی) سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ علماء، اسلامی معاشیات اور فقہ پر دلچسپ لیکچرز دے کر طلبہ کی سمجھ کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے رہے۔[۸]

مزید جن علماء نے مالی معاملات کے مسائل پر لیکچرز دیے:

۱. مولانا سید مسعود (دارالافتاء اہلسنت)
۲. مولانا فرحان (دارالافتاء اہلسنت)
۳. مولانا ذیشان (دارالافتاء اہلسنت)
۴. مولانا رضا محمد (دارالافتاء اہلسنت)
۵. مولانا نعیم الرحمن (دارالافتاء اہلسنت)
۶. مولانا عبدالوحید (دارالافتاء اہلسنت)
۷. مولانا ساجد (دارالافتاء اہلسنت)

تخصص فی الفقہ والاقتصاد الاسلامی کے کورس میں مالیاتی ماہرین کی طرف سے دیے گئے لیکچر بھی بہت فائدہ مند رہے درج ذیل اسکالرز اور ماہرین معیشیت لیکچر دیتے رہے،

۱. مولانا طلحہ صدیقی صاحب (ہیڈ آف شریعہ آڈٹ نجی اسلامی بینک)
۲. محمد بن انیس (چارڈر اکاونٹینٹ پرائیوٹ فرم)
۳. امتیاز احمد (پریکٹیسنگ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ پرائیوٹ فرم)
۴. طارق نسیم (ہیڈ آف اسلامی فنانس ڈپارٹمنٹ SECP)
۵. فروخ رشید (پریکٹیسنگ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ پرائیوٹ فرم)
۶. ڈاکٹر محمد یونس علی (نجی تکافل کمپنی میں شریعہ بورڈ کے رکن)
۷. کامران ھاشمی (سی، ایف، او انسٹیٹیوٹ آف بینکر پرویوٹ فرم)

مرکز الاقتصاد الاسلامی دعوت اسلامی سے خرید و فروخت کے ۲۸۷ مسائل پر سوالات کے جوابات دیے جا چکے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:

۱. مال مضاربت کی زکوۃ کس پر لازم ہوگی؟
۲. بلی کی خرید و فروخت پر حدیث کی وضاحت اور شرعی حکم
۳. کرائے پر چیز لے کر قبضہ سے پہلے چیز کرائے پر دینے کا حکم
۴. شراکت داری ختم کر کے سامان خرید لینا کیسا؟
۵. عورتوں کے لیے سونے یا چاندی کے فریم والی عینک بیچنا کیسا؟
۶. کاسمیٹک کمپنی کو مچھلی کے علاوہ سمندری جاندار بیچنا کیسا؟
۷. آن لائن چاندی کی انگوٹھی بیچنا کیسا؟
۸. اقساط پر بیچی چیز کم قیمت پر واپس خریدنا کیسا؟

۹. ڈیجیٹل تشہیر کر کے کمیشن لینا کیسا؟
۱۰. ایفیلیٹ مارکیٹنگ کرنا کیسا؟
۱۱. فاریکس ٹریڈنگ کرنا کیسا؟
۱۲. دوران مضاربت نفع کا تناسب بدلنے کا شرعی حکم کیا ہے؟
۱۳. مال مضاربت سے مشین خرید کر کرائے پر دینا کیسا؟
۱۴. اصل مالک کے انتقال کے بعد کرایہ کا معاہدہ
۱۵. سودی بینک کے فریڈم اکاؤنٹ کا شرعی حکم
۱۶. کمپنی کو دھوکہ دے کر اضافی رقم وصول کرنا کیسا ہے؟
۱۷. عیب والی چیز بغیر عیب بتائے بیچنا کیسا؟
۱۸. گاڑی کرائے پر دینا اور آمدنی برابر تقسیم کرنا کیسا؟
۱۹. گیسٹ پوسٹنگ پر کمیشن لینا کیسا؟
۲۰. ایمازون پر FBA کے ذریعے کام کرنا کیسا ہے؟
۲۱. بروکر نے سودا نہیں کروایا تو کمیشن لینا کیسا؟
۲۲. موبائل ادھار بیچ کر سستا واپس خریدنا کیسا؟
۲۳. فروخت شدہ جائیداد کی بقایا رقم اور وراثت کا مسئلہ
۲۴. گیم زون یا ویڈیو گیم کے لئے دکان کرائے پر دینا کیسا؟
۲۵. بیچا گیا سامان واپس کسی قیمت پر لیا جائے؟
۲۶. مضاربت میں نقصان کی شرط نہ ہونے پر عقد کا شرعی حکم
۲۷. کمیشن کم کرنے کی شرط کے ساتھ بروکری کرنا کیسا؟
۲۸. وقت پر ادائیگی کی صورت میں مشروط ڈسکاؤنٹ کا حکم
۲۹. ٹیوشن آگے دینے پر ماہانہ کمیشن لینا جائز ہے یا نہیں؟
۳۰. میوزک پروڈکشن کمپنی میں کام کرنا کیسا؟
۳۱. تشہیر کے بعد آرڈر پہنچانے پر کمیشن لینا جائز ہے یا نہیں؟
۳۲. فلیٹ چند دن استعمال کرنے کے بعد ایڈوانس کا مسئلہ
۳۳. قیمت معافی کے بعد خیار عیب میں چیز واپس ہو سکتی ہے؟
۳۴. آسان کاروبار کارڈ اسکیم سے قرضہ لینا کیسا؟
۳۵. سلائی کے کام میں پارٹنر شپ کرنا کیسا؟
۳۶. نامکمل دکان پر ماہانہ کرایہ لینے کا حکم

۳۷. نایاب کرنٹ اکاؤنٹ اور سودی سہولت کا حکم

۳۸. موبائل چارجر میں وزنی چیز شامل کر کے بیچنے کا حکم

۳۹. قبضہ کیے بغیر چیز بیچ کر نفع لینا کیسا ہے؟

۴۰. کاغذات کے بغیر بائیک خریدنا کیسا ہے؟

۴۱. مضاربت فاسدہ میں ورکنگ پارٹنر کا حصہ کیا ہے؟

۴۲. کیا کرائے کے ساتھ اضافی چیز لینا درست ہے؟

۴۳. اسکول والوں کا دکاندار سے کمیشن لینا کیسا؟

۴۴. کھاتے میں لکھی باقی رقم یاد نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

۴۵. اسکول وین مالکان کا گرمیوں کی چھٹیوں میں فیس لینا کیسا ہے؟

۴۶. امانت رکھنے والے کے انتقال کے بعد قرض دینے کی وکالت کا حکم؟

۴۷. سامان کی بنیاد پر مضاربت کرنا کیسا ہے؟

۴۸. مال کا آرڈر دینے پر مینیجر کو کمیشن دینا

۴۹. سونے چاندی کی گھڑی بیچنے کی ملازمت کرنا کیسا؟

۵۰. غلطی سے ٹرانسفر شدہ رقم کی واپسی کس پر لازم ہے؟

۵۱. خریداری میں ملنے والا ڈسکاؤنٹ کمپنی کا حق ہے یا ملازم کا؟

۵۲. قرض کے بدلے کرائے کے مکان میں رہائش دینا سود ہے یا نہیں؟

۵۳. کرایہ کی شیروانی کی جیب سے پیسوں کا لفافہ مل جائے تو کیا کریں

۵۴. کرایہ پر سولر پلیٹ دینے کا مسئلہ اور حکم

۵۵. قربانی کے بعد دوستوں کو کام کے بدلے گوشت دینے کا حکم

۵۶. زکوۃ اور یوٹیلیٹی بلز کی ادائیگی کا شرعی حکم

۵۷. مدت پوری ہونے سے پہلے دکان چھوڑنے کا حکم

۵۸. امانت رکھے گئے سونے کو بیچ کر استعمال کرنے کا حکم

۵۹. واپس یا تبدیل نہ کرنے کی شرط پر خرید و فروخت کرنا

۶۰. سونے چاندی کی تسبیح بنانے اور دینے کا شرعی حکم

۶۱. وکیل کا بغیر اجازت چیز ادھار بیچنا

۶۲. سودی انویسٹمنٹ اور پارٹنرشپ کا شرعی حکم

۶۳. آڑھتی کا کسان اور کمپنی دونوں سے کمیشن لینا کیسا؟

۶۴. اکاؤنٹ میں آنے والی رقم کا کیا کریں؟

۶۵. ادھار میں خریداری کر کے چیز سے نفع اٹھانا کیسا؟
۶۶. غیر مسلم ملک کی طرف سے ملنے والی امداد لینے کا حکم
۶۷. پانچ دن لیٹ آنے پر پورے دن کی تنخواہ کاٹنا کیسا
۶۸. تین انویسٹر اور ایک ورکنگ پارٹنر کی مضاربت کا حکم
۶۹. اکاؤنٹ میں مخصوص رقم رکھنے کی شرط پر کیش بیک کی سہولت کا حکم
۷۰. قادیانی سے گھر کرائے پر لینا کیسا؟
۷۱. دس سال بعد قرض واپس کرنے میں ڈیفرنس لینے کا حکم
۷۲. غیر مسلم کے بینک سے کریڈٹ کارڈ لینا کیسا؟
۷۳. اسکالرشپ کی رقم لینا کیسا؟
۷۴. قرض وقت پر واپس نہ کرنے کی وجہ سے نقصان لینے کا حکم
۷۵. ویب ڈویلپنگ میں شرکت بالعمل کا حکم
۷۶. بیسی جمع کروانے والے کا انتقال ہو جائے تو رقم واپس کرنے کا حکم
۷۷. پارٹنر کا چیز مہنگی بیچ کر اضافی نفع خود رکھنا کیسا؟
۷۸. ایک کی زمین اور باقی کام دوسرے پر ہوں تو مزارعت کا حکم
۷۹. ورکنگ پارٹنر کے لیے زیادہ نفع رکھنے کا حکم
۸۰. خریدی گئی چیز کی قیمت ادا کرنے کے لیے رکھی رقم پر زکوۃ کا حکم
۸۱. قرض واپس ملنے کی امید نہ رہی ہو تو زکوۃ کا حکم
۸۲. میچ ہارنے پر کھانا کھلانا بھی جوا ہے
۸۳. رقم کم زیادہ ہو اور نفع نقصان برابر ہو تو ایسی شرکت کا حکم
۸۴. رقم انویسٹ کرنے کے ساتھ کام کرنے کی شرط پر مضاربت کا حکم
۸۵. بیسی میں تاخیر سے رقم جمع کروانے سے اضافی رقم لینا کیسا؟
۸۶. جھوٹی رپورٹ بنانے کی نوکری کا حکم
۸۷. سودا کینسل ہونے پر وصول شدہ کمیشن واپس کرنے کا حکم
۸۸. ہوٹل یا دکان پر مسافروں کی گاڑی روکنے پر کمیشن لینا کیسا؟
۸۹. رسید اپنے نام پر بنوانا قبضہ شمار ہو گا؟
۹۰. ٹیکسی یا رکشے والوں کا کرایہ طے نہ کرنا کیسا؟
۹۱. قرض واپس کرنے کے گواہ نہ ہوں تو اختلاف کس طرح ختم کریں؟
۹۲. پہننے کے لیے کپڑے کرائے پر لینا کیسا؟

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

۹۳. سودی بینک میں ملازمت کرنے کا حکم

۹۴. توبہ کرتے وقت رشوت والی رقم مالک کو واپس نہ دینا کیسا؟

۹۵. بائے بیک کا شرعی حکم

۹۶. مردانہ بریسلیٹ بیچنا جائز ہے یا نہیں؟

۹۷. کسٹمر کو پروڈکٹ کا ریٹ زیادہ بتانے کی شرعی حیثیت

۹۸. ایک کا مال ہو اور دونوں شریک مل کر کام کریں تو جائز ہے؟

۹۹. والوں کو چیز لا کر دینے پر کمیشن لینا کیسا؟

۱۰۰. مہینہ پورا ہونے پر اجرت دینا طے ہو تو ایڈوانس اجرت دینا لازم نہیں

۱۰۱. میراث میں ملی چیز کو قبضے سے پہلے بیچنا

۱۰۲. انویسٹمنٹ کرنے اور اس کا کمیشن ایجنٹ بننے سے متعلق اہم مسئلہ

۱۰۳. سونے کے بدلے سونے کی خریداری کی لازمی احتیاطیں

۱۰۴. مال تجارت کی قیمت کم ہو گئی تو زکوۃ کس قیمت سے ادا کی جائے؟

۱۰۵. گارمنٹس کے چلتے کاروبار میں شرکت کا طریقہ

۱۰۶. روٹیاں بنانے والوں اور ہوٹل والوں کی ایک ڈیل کا حکم

۱۰۷. ایک کی رقم، دوسرے کا کام اور سارا نفع رقم دینے والے کو ملے، اس شرط پر

۱۰۸. پارٹنر شپ کرنا کیسا؟

۱۰۹. وارنٹی کی شرط پر چیز بیچنے اور کلیم کرنے کی شرعی حیثیت انشورنس کمپنی میں اکاؤنٹنٹ (Accountant) کی نوکری کرنا کیسا؟

۱۱۰. تشہیر کے لیے ایک کی قیمت میں دو چیزیں دینے کا شرعی حکم

۱۱۱. پیسے اور دکان دے کر عقد مضاربت کی شرعی حیثیت

۱۱۲. سودا ہونے کے بعد کرنسی کی قیمت میں کمی زیادتی کا شرعی حکم

۱۱۳. معاہدہ شرکت کو ختم کرنے کا طریقہ کیا ہے۔

مرکز الاقتصاد الاسلامی دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی) کی طرف سے پیش کی جانے والی شرعی کنسلٹینسی سروس حاصل کر کے آپ اپنے وسیع کاروبار کو شریعت کی تعلیمات کے مطابق انجام دے سکتے ہیں۔ جدید تجارتی طریقوں سے آگاہ ماہر علماء اور مفتیان کرام پر مشتمل ہماری ٹیم آپ کو درپیش شرعی مسائل کا جامع حل پیش کرے گی۔[۹]

۱. آپ اپنے ادارے یا کمپنی کو شرعی اصولوں کے مطابق کرنا چاہتے ہیں، فنانس اور اکاؤنٹ کے لوگوں کو سود کی پہچان اور غیر سودی نظام سے آگاہ کرنا چاہتے ہیں تو آپ مرکز کی خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔

۲. اپنی لین دین کو شریعت کے اصولوں کے مطابق پراسس فلو یا پراسس فلو بنا کر اپنی ڈیل کو غلطیوں سے محفوظ کر سکتے ہیں۔

۳. اپنے سودوں میں نت نئے انداز کو شریعہ کی حدود میں رہتے ہوئے انجام دینے کے لیے شریعہ پروڈکٹس ہم سے بنوا سکتے ہیں۔

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR

CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

مرکز الاقتصاد الاسلامی شریعہ کنسلٹنسی خدمات بالمشافہ مشاورت یا آن لائن میٹنگز کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہیں اس لنک کے زریعے میٹنگ کاشیڈول بنانے کے لیے رابطہ کرسکتے ہیں

Take Appointment
Admin no:03037862512
Contact timing:11 AM to 4 PM

(takeappointment@daruliftaahlesunnat.net)

اس لنک کے ذریعے آپ مرکز الاقتصاد الاسلامی (دعوت اسلامی) کی ویب سائٹ کاوزٹ کرسکتے ہیں
https://iecdawateislami.com/ur/services/shariah-consultancy

☆☆☆☆☆

حوالے

(۱) علی اصغر عطاری، مفتی، تعارف مرکز الاقتصادالاسلامی (دعوت اسلامی) مجلس تحقیقات کراچی پاکستان، ۲۰۲۵ء، ۲۔

(۲) تعارف مرکز الاقتصادالاسلامی (دعوت اسلامی)، ۳۔

(۳) تعارف مرکز الاقتصادالاسلامی (دعوت اسلامی)، ۴۔

(۴) **تعارفی بروشر**، "ڈپلومہ ان اسلامک فائنانس" (ایک سالہ پروگرام)، مرکز الاقتصاد الاسلامی، دارالافتاء اہل سنت (دعوتِ اسلامی)، کراچی، اشاعت: جنوری ۲۰۲۵ء، ۱۰۔

(۵) شاہ زیب، مفتی، رکن مرکز الاقتصاد الاسلامی کراچی، بالمشافہ ملاقات، بدھ ۲۲ اکتوبر ۲۰۲۵ وقت،: دوپہر 2 بجے

(٦) **ماہنامہ فیضان مدینہ**، مکتبۃ المدینہ کراچی پاکستان, مارچ, سن اشاعت ۲۰۲۵ء، ۳۴۔

(۷) مرکز الاقتصاد الاسلامی، **"نصابِ تعلیم تخصص فی الاقتصاد الاسلامی"**، مجلس آئی ٹی (دعوتِ اسلامی)، کراچی، اشاعت ۲۰۲۴ء، ۱۲۔

(۸) نصابِ تعلیم تخصص فی الاقتصاد الاسلامی، ۱۴۔

(۹) ویب سائٹ اسلامک اکنامک سینٹر دعوت اسلامی https://iecdawateislami.com/ur/services/shariah-consultancy